ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

تردید/وضاحت

کراچی 03 نومبر 2021ء۔

ترجمان سندھ پولیس سال 2016ء تا 2018ء کے دوران پولیس ریکروٹمنٹ کے حوالے سے ریٹائرڈ ایس پی نثار چنہ کے بیان کی سختی سے تردید کرتے ہوئے اسے من گھڑت، بے بنیاد اور سستی شہرت کا حصول قرار دیا ہے۔

ترجمان نے بتایا کہ مذکورہ ایس پی نے دروغ گوئی پر مشتمل یہ اقدام اپنے خلاف حکومت کو انکوائری کے لیئے ارسال کردہ مکتوب کے بعد اٹھایا۔ ترجمان نے اس بیانیئے کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ سال 2016ء، 2017ء اور 2018ء میں کی جانیوالی پولیس ریکروٹمنٹس باقاعدہ متعلقہ ریکروٹمنٹ کمیٹی کے ذریعے کی گئیں جس کے سربراہ ایڈیشنل آئی جی، ڈی آئی جی اور ضلعی ایس ایس پی ایس تھے جبکہ PTS / NTS اور دیگر ٹیسٹنگ سروسز کی کڑی نگرانی میں امتحانات کے عمل و دیگر امور کو انتہائی شفاف اور غیر جانبدارانہ بھی بنایا گیا۔اس حوالے سے رینجرز سندھ اور CPLC کو بھی ریکروٹمنٹس کے عمل کا باقاعدہ حصہ بنایا گیا جسکا مقصد صرف اور صرف میرٹ اور اہلیت کو اہمیت دینا تھا۔

ترجمان نے مزید بتایا کہ مذکورہ دورانیئے میں صوبہ سندھ سے تعلق رکھنے والے امیدواران کے قومی شناختی کارڈز، ڈومیسائل اور پی آر سی و دیگر ضروری کوائف کی متعلقہ محکمے (ڈی سی آفس) سے مکمل چیکنگ/تصدیق کے بعد پولیس میں بھرتیاں کی گئیں۔جبکہ سندھ ریزرو پولیس میں غیر قانونی بھرتیوں پر اعلیٰ عدلیہ کے نوٹس اور احکامات پر برطرف کیے جانے والے ایس آر پی کے تمام اہلکاروں کے دوبارہ امتحانات لیئے گئے اور کامیاب ہونے والے اُمیدواروں کو میرٹ پر بھرتی کیا گیا۔یہ تمام تقرریاں سندھ پولیس کی تاریخ کی شفاف ترین، منصفانہ، غیر جانبدارانہ اور انتہائی دیانتدارانہ تقرریاں تھیں اور ان تقرریوں کا تمام تر ریکارڈ سی پی او میں موجود ہے۔

-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-